



سوال

(475) کیا سینے پر ہاتھ باندھنے والی حدیث ضعیف ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہفت روزہ ”الاعتصام“ کے شمارہ نمبر ۲۶، جلد: ۵۰، میں ایک سوال کے جواب میں آپ نے فرمایا ہے کہ سینے پر ہاتھ باندھنے سنت میں اور اس سلسلے کی احادیث سنداً صحیح ہیں صحیح ابن خزیمہ میں درج وائل بن حجر رضی اللہ عنہ کی حدیث آپ نے ذکر کی ہے اور اسے صحیح قرار دیا ہے جب کہ ابن خزیمہ کے حاشیہ میں اسے ضعیف کہا گیا ہے۔ فوٹو سٹیٹ ارسال خدمت ہے دریں اثناء نماز میں سینے پر ہاتھ باندھنے کے متعلق دوسری روایات کی بھی تحقیق درج کریں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

”صحیح ابن خزیمہ“ کے حاشیہ پر جہاں علامہ البانی نے کہا ہے، کہ اس کی سند کمزور ہے۔ وہاں یہ بیان کیا ہے، کہ شواہد و طرق کے اعتبار سے صحیح ہے۔ لہذا وارد اشکال رفع ہو گیا۔ اس بناء پر حافظ ابن حجر رحمہ اللہ اور امام نووی رحمہ اللہ وغیرہ نے اس حدیث کو معرض استدلال میں ذکر کیا ہے۔ ملاحظہ ہو! (بلوغ المرام، الدرر، التلخیص فتح الباری) اور امام نووی رحمہ اللہ (الخلاصہ، شرح المنذوب، شرح مسلم) وغیرہ میں۔ اس سلسلہ کی دوسری روایت ہلب الطائی سے مروی ہے۔ اس میں ہے، کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا دانتیں اور بائیں پھرتے اور میں نے دیکھا کہ سینے پر ہاتھ رکھے ہوئے تھے۔ (آخر جہ احمد) اس کی سند متصل اور راوی سب ثقہ ہیں۔ (تحفۃ الاحوذی) اور طاؤس کی مرسل روایت میں ہے:

”يَضَعُ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى يَدِهِ الْيُسْرَى، ثُمَّ يَشُدُّ يَمِينًا عَلَى صَدْرِهِ، وَيُؤَنِّفُ الصَّلَاةَ“

الوداؤد نے اس کو ”مراسل“ میں بیان کیا ہے اور سنداً حسن ہے، جب کہ حنفیہ کے نزدیک مرسل روایت مطلقاً قابل حجت ہے۔ لہذا ان کی طرف سے اعتراض نہیں ہو سکتا اور ہمارے ہاں اس کی تائید دیگر روایات سے ہوتی ہے، اس لیے باعث تقویت ہے اور وائل بن حجر رضی اللہ عنہ کی ”مسند احمد“، الوداؤد، نسائی وغیرہ میں روایت ہے۔ فرماتے ہیں: کہ آپ ﷺ نے اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ کی ہتھیلی کی پشت اور کلائی پر رکھا۔ اس کے بارے میں علامہ البانی فرماتے ہیں: اس کیفیت پر عمل کرنے سے لازماً ہاتھ سینہ پر آئیں گے۔ تجربہ کر کے دیکھیں۔ ”تحقیق المشكاة“ (۲۳۹/۱)

مزید تفصیل کے لیے فتح الغفورنی تحقیق وضع الیدین علی الصدور“، رسالہ محمدیات سندھی اور ”تحفۃ الاحوذی“ ملاحظہ فرمائیں!

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب



فتاوى حاقظ ثناء الترمذى

كتاب الصلوة: صفحہ: 404

محدث فتوى